

ہماری کتب

- ۱۔ اٹھائے کیل ————— تربیت سید رضی جعفری صاحب قلم
 - ۲۔ اہل بیت حلال شکوات ————— ڈاکٹر تھانی مادی
 - ۳۔ حب اسلامی اور جدید میل بکس سائنس کے انکشافات ————— ڈاکٹر جواد
 - ۴۔ چنگی کہانیاں اول ————— مرتضیٰ مطہری
 - ۵۔ چنگی کہانیاں دوم ————— مرتضیٰ مطہری
 - ۶۔ مجموعہ قصائد ————— سید باقری القادری
 - ۷۔ بیاض تسکین صمدائے زہرا ————— محمد حسین نگر جعفری ایم اے
 - ۸۔ چودہ غزلیے ————— " " "
 - ۹۔ دو غزلیے ————— " " "
 - ۱۰۔ مجموعہ مناجات امامہ زہرا علیہ السلام " "
 - ۱۱۔ مجموعہ مناجات (کامل) حضرت عباس علیہ السلام " "
 - ۱۲۔ نماز شب
 - ۱۳۔ زیارت نادیہ عائشہؓ اور زیارت آل یسین
 - ۱۴۔ سورۃ مہارک انعام اور ختم کرنے کا طریقہ
- دیگر قرآن و سیرت و تاریخ و فقہ اور دعا و مناجات کی کتب

ملنے کا پتہ: الحسن بک ڈپو کراچی فون نمبر 6626074

کمیل

الحسن بک ڈپو

مسجد باب العلم و ترقی و تہذیب آباد کراچی

6626074 فون نمبر

التَّائِسُ فَاتِحُهُ

برائے ایصالِ ثواب

سید جاوید حسن رضوی

ابن

سید شبیر حسن رضوی

ادْعُوْنِي اسْتَجِبْ لَكُمْ

ترجمہ: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔
(سورہ مومن آیت ۱۶۹)

دُعائے مکمل

ترجمہ

محبیۃ الاسلام، جناب سید رضی جعفر صاحب

نایشر

الحسن بک ڈپو

مسجد باب العلم، مارٹھ ٹاؤن، آباد کراچی فون: 6626074

ہدیہ ۵ روپے

استادِ دعا کی مکمل

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس علیہ الرحمہ سے ہے کہ حضرت کمیل نخعی سے روایت ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں جناب امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کی پندرہویں شب کو اس امر کا اہتمام کرے کہ تمام رات بیدار رہ کر عبادت پروردگار عالم میں مشغول رہے اور حضرت خضر علیہ السلام کی دعا کو تلاوت کرے اس کی دعا

قبول ہوگی۔

کمیل کہتے ہیں کہ جب حضرت اپنی دولت سرا پر شریف لے گئے تو میں بھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے مجھے دیکھ کر استفسار فرمایا کہ کیا کا ہے میں نے دعائے خضر کی خواہش ظاہر کی ہے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ میں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ بعد اس کے حضرت نے فرمایا کہ لے مکمل اگر تم اس دعا کو ہر شب جمعہ ایک بار یا ہر مہینے میں ایک دفعہ یا تمام عمر میں ایک بار پڑھ لو گے تو بہ برکت اس دعائے جلیل القدر کے تم دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ رہو گے اور تمہارے بہت سے خالص دوست اور خیر خواہ بھی پیدا ہو جائیں گے

لے کیل چونکہ تم ہمارے پاس آنے جانے والے ہو
اور ہماری خاص خدمات بھی بجالاتے ہو اور معتد ہو اس سبب
سے تم اس کا استحقاق رکھتے ہو کہ ایسی نعمت تم کو عطا
کی جائے۔ یہ فرما کر حضرت نے یہ دعا ملحقین فرمائی اور
ارشاد فرمایا کہ اس کو لکھ لو۔

اسی دن سے یہ دعا دعائے کیل کے نام سے
مشہور ہے۔ اب وہ اصل دعا مع ترجمہ حاضر کی جاتی
ہے تاکہ مومنین اس دعا کو پڑھ کر اپنے ابادوں میں
کامیاب اور اپنی حاجتوں کو پورا کر سکیں اور دشمنوں
کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

هَذَا دُعَاءُ الْخَضِرِ الْمَعْرُوفِ

یہ دعا ہے خضر معروف

بِدُعَاءِ الْكَيْلِ

دعا ہے کیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

جو ہر چیز کو بڑھی ہوئی ہے اور تیری اس قدرت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی

بِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا

تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروغی

كُلِّ شَيْءٍ وَخَضَعَتْ لَهَا كُلُّ

کے ہے اور ہر چیز اس کے بہت

شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ

ہے اور تیری اس

يَخْبَرُ وُتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا

جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا

لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ

واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے سامنے کوئی چیز نہیں کھڑی ہو سکتی اور

الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے پر مملو نظر آتی ہے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَدَا كُلُّ

اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي

ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے

بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَ

کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہے گی اور تیرے ان مقدس ناموں کا

بِاسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأْتَ أَرْكَانَ

واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے ارکان بھرے

كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي

ہوئے ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دے کر سوال

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَيُنُورُ

کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور تیری ذات سے

وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ

اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی وجہ سے ہر چیز میں

كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ

ہر ایک دھمک ہے اے نور اے سب سے زیادہ پاکیزہ

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ

اے ہر اول سے پہلے والے اور آخر کے

الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

یا اللہ میرے وہ سب گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْتُمُكَ الْعِصَمَ

بخش دے جو ناموس میں بٹھ گئے دیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزول بلکہ

تُنْزِلُ النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

باعث بن جاتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ

الذُّنُوبِ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ

بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو

الَّتِي تُخْبِسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ

درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں اے اللہ

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

میرے وہ سب گناہ بخش دے جو اُمید کو

تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

یوڑا نہیں ہوئے دیتے اے اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوبِ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ

اے اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو

أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا

میں نے کئے ہوں اور ہر اس خطا کو بخش دے جو مجھ سے سرزد ہو گئی ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ

یا اللہ میں تیری یاد کے ذریعے سے تیری بارگاہ

بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى

میں تقرب چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں تیری ہی ذات کو

نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ

اپنا سفارشی تھا کرتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو ذریعہ گردان کر تجھ

(وَلَكْرَمِكَ) أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ

سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اپنا قرب

قُرْبِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ

زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی

وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ

توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال ۔ یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاصِّ

میں تجھ سے گرا کر لانے والے عاجزی کر نیوالے غضوع و خشوع کر نیوالے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ أَنْ

اور رونے پینے والے کا طرح سوال کرتا ہوں تو (میری خطاؤں سے)

تَسَاخِجَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي

چشم پوشی فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے توفیق دے کہ جو کچھ تو نے میرا

بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي

حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں اور ہر حالت

جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا لِلَّهِ

میں (نیرے بندوں سے بتواضع پیش آؤں ۔ یا اللہ میں تیری

أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ

بارگاہ میں اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جس کی حاجت مندی

فَاقْتِهِ وَأَنْزِلْ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

انہماں بڑھ چکی ہو اور نہایت سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت

حَاجَتُهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ

بڑی ہار گاہیں پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہے اس کے بارے میں

رَغْبَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری سلطنت بڑی (قوی) ہے اور

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ

تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیری تدبیریں (ہاری) کچھ سے باہر ہیں

وَضَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ

اور تیری قدرت جاری و ساری ہے اور تیری حکومت کو بھاگ

الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ

کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَا أَجِدُ لَذُنُوبِي عَافِيًّا وَلَا

میں اپنے گناہوں کی مغفرت کرنے والا اور میری جو بھی بد اعمالی ہو اس

لِقَبَائِحِي سَانِرًا وَلَا لِشَيْءٍ

کو نیکی سے بدلہ دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے

مَنْ عَمِلَ الْقَبِيحَ بِالْحَسَنِ

تیرے کوئی معبود نہیں ہے

مُبْدًى لَا غَيْرَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

تو منزہ ہے اور

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ

میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات

نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَ

پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے مجھ میں (گناہ کرنے کی) جرأت پیدا ہو گئی اور

سَكَنْتُ إِلَى قَدِيمٍ ذَكَرَكَ لِي

جو نیک تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھ

وَمِنْكَ عَلَى اللَّهِ مَوْلَايَ كَيْ

یوں ہے اسی وجہ سے اطمینان کرنا (کہ تو معاف کرے)۔ گنہگاروں کے لیے توبہ

مِنْ قَبْلِهِ سَتَرْتُهٖ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ

بڑی کتنی ہی پڑائیوں پر پہرہ ڈال دیا اور کتنی کٹنگ

مِنْ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ

سخت جلاؤں کو گال دیا ہے اور کشتی فضاوں سے

وَقَيْتَهُ وَكُفُّوا عَنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ

تو نے ہی لیا ہے اور جسی اور جیسو کو تو

وَكَمِّ مِّنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لِّسِتْ أَهْلًا

دفع فرما دیے اور کئی ہی عورتیں غویاں ہیں کہ

لَهُ نَشْرُتُهُ اللَّهُمَّ عَظِيمُ بِلَاقِي

میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں

وَأَقْرِطْ بِي نَسْوَ حَالِي وَقْصُرْتِ

یا اللہ میری آبرو مائل اور وقت برباد کر دی ہے اور میری

بے اعمالی وقعت بے اعلالی

بد حالی حد درگزر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں

وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بَعْدَ أَمَارِي

اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی

وَحَذَّ عَنِّي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا

نے مجھے میرے نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی

وَلَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَهَطَّ إِلَى

سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے

يَا سَيِّدِي وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ

مجھے دھوکا دیا ہے میرے آقا اب میں تجھ کو تیری عزت کا واسطہ دے

أَنْ لَا يَحْبِبَ عَنْكَ دُعَايُ سُوءٍ

سوال کرتا ہوں کہ یہی بدعقلی اور کوتاہی میری دعا کو تیری

عَمَلِي وَفِعَايُ وَلَا تَفْضَحْنِي

بارگاہ میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے جن پوشیدہ رازوں سے

بِخَفِيٍّ مَا أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ

تو باخبر ہے (ان کو ظہر کرے) مجھے فضیلت

سِرِّي وَلَا تَعَاْجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ

نہ کرنا اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت اپنی

عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ

جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب

سُوِّفَعَلَيَّ وَإِسَاءَتِي وَكَوَامٍ

جو جو بُرائیاں اور بدکاریاں چھپ چھپ کر چکا

تَفْرِيطِي وَجَهَا لَتِي وَكَثْرَةِ

ہوں اُن کی مجھے سزا دینے میں

نَسْهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَلَكِنَّ اللَّهَ

جلدی نہ فرمانا اور اے اللہ

بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الْاَحْوَالِ

تیرے عزت کا واسطہ ہو ہر حال میں مہربان

رَاءُ وُفَاءٍ وَعَلَى فِي جَبِيْبِ

ہی رہنا اور میرے تمام معاملات میں

الْاُمُورِ عَظُوْفًا اِلٰهِي وَمَوْلَايَ

شان مہربانی رکھنا اے میرے معبود اے میرے آقا

وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ اَسْأَلُهُ

اے میرے پروردگار میرا غیر تو اور ہر کون جس سے میں اپنی

كَشْفِ ضَرِّي وَالنَّظَرِ فِي

قصبت کے دور کرنے اور اپنے معاملہ میں غور کر نیکا سوال

اَمْرِي اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَجْرِيَتَ

کروں اے میرے معبود اور میرے مالک تو نے میرے لئے

عَلَىٰ حُكْمٍ إِنِ اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَىٰ

ایک حکم جاری کیا لیکن میں نے اپنی خواہش نفسانی

نَفْسِي وَلَمَّا حُتِرِسُ فِيهِ مِنْ

کی پیروی کی اور اس بات کو ملحوظ نہ رکھ سکا کہ میرے

تَرْبِيَيْنِ عَدُوِّي فَعَرَّيْنِي بِمَا

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو کس کس طرح بہری نظر میں زینت دی

أَهْوَىٰ وَأَسْعَدَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ

تو جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی

الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَىٰ

تھی اس کے ذریعے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا

عَلَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ بَعْضُ حُدُودِكَ

اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعدت کی

وَحَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ

اس طرح یہی مقرر کی ہوئی حدود و سوا اور تیرے جاری کئے ہوئے حکم

فَلَكَ الْحَدُّ عَلَىٰ فِي جَمِيعِ

سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت

ذَٰلِكَ وَلَا حِجَّةَ لِي فِيمَا جَرَىٰ

ہو گئی بہر حال اس تمام معاملے میں میرے ذمہ تیرے حکم کی مخالفت

عَلَىٰ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَالزَّمَانِي

ہی واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف

حُكْمُكَ وَبِلاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ

جانی ہوا اور تیرا حکم اور تیرا بلا میرے لئے لازم ہوا اس پر

يَا اِلٰهِيْ بِعَاثِ تَقْصِيْرِىْ وَ

یہ کہ تو کیونکر مجھے تیری کوتاہی کی عیب دہی سے بچا دے

اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَدِرًا

نفس پر زیادتی کرتے ہوئے عذر کرتا ہوں اور تلامذہ کے

نَادِ مَا مِنْكَ اِمْسِيقِيْ لَا

ساقط الگائی کی حالت میں طلب مغفرت کرتے ہوئے

مُسْتَغْفِرًا مِّنْ رِّبَا مَقْرَأًا مَّا دُعِيَ

گناہ گار ہوا تو راز کرنا ہوا اور تیرے لئے پڑھا دیا گیا

مُعْتَرِفًا لَا أَحَدٌ مِّمَّنْ

نے کہہ کر ہی بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ میں

كَانَ مَدِيٍّ وَلَا مَفْرَعًا اَتَوْجِبُهُ

ہو گیا اس سے کہیں بھانپنے کا ٹھکانا پاتا ہوں اور نہ دے

اَلْيَدِيْ فِيْ اَمْرِىْ غَيْرَ قَبُولِكَ

بھانپنے کی جگہ نہ دوں اس کے بغیر قبول کرنے اس کے

عُذْرِيْ وَاِذْ خَالِكَ اِيَّايْ

تو تو میرا عذر قبول کرے اور ان دوستوں کے

فِيْ سَعَةِ مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

داخل کرے اور میرا قبول ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ

فَاَقْبِلْ عَذْرَتِي وَارْحَمْ شَدَّكَ

اب میرا عذر قبول فرما لے اور میری تکلیف کی شدت

صُرِّي وَفُكِّنِي مِنْ شَرِّ

پرہم کر اور میری جڑ بندیوں کو دور کر

وَتَأْتِي بِأَرْبِ ارْحَمْ مَعْفٍ

لے میرے پروردگار میرے جسم کی تالوانی اور

بَدَنِي وَرِقَّةً جِلْدِي وَوَقَّةً

میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے ڈبلا سہلے پر

عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَ

رحم کر لے وہ جس نے میری پیدائش بھی شروع کی اور

ذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي وَبِرِّي وَ

میرا نام بھی نکالا اور میری پرورش کا سامان بھی کیا اور میرے حق

تَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ

میں ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے خدا دینے کے اسباب بہم پہنچائے

كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرِّكَ يَا

جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سو میرے حق میں نیکی کرتا آتا ہے اُسے

اَلْهَى وَسَيِّدِي وَرَبِّي اُتْرَاكَ

وہی ہے پھر ہی بھنا لے میرے مہربان سے اُسے جس نے میرے پروردگار

مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَرْجِيْدِكَ

کہ میں تیری توجہ کا اُمتق ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری رحمت سے

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي

سرشار ہو چکا ہے اور میری زبان تیری یاد میں

مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهْجِي بِهِ

دھب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گڑ

لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ

باندھے ہوا ہے اور بعد اس کے کہ میں تجھے ہر وردگار مان کر

فَمِيزِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

تجھے دل سے اپنے گناہوں کا

صَدَقَ اعْتِرَافِي وَدُعَايِي

اعتراف کرتا ہوں اور گڑ گڑا کر تجھ سے

خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ

دعا مانگتا ہوں کیا تو اس کو پسند فرمائے گا کہ میں

أَنْتَ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ

اپنے جہنم میں مذاہب پڑا ہوا دیکھے۔ ایسا ہو تو نہیں سکتا

رَبِّيَّتَهُ أَوْ تَبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ

کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اس کو ضائع کر دے

أَوْ تُشْرِدَ مَنْ أَوْيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ

کہ جس کو تو نے خود پرورش فرمایا اسکو دور کر دے جس کو تو نے خود قرب

إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحْمَتَهُ

عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جس کو تو نے خود پناہ دی ہو یا اسے شہید کر دے

وَلَيْتَ شَعْرِي يَا سَيِّدِي وَ

کرے جس کیلئے تو نے خود کناہت فرما لیا اور جس پر تو نے خود رحم فرمایا ہو

إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَسْلُطِ النَّارَ

اے میری آقا! میرے معبود اور اے میرے مولایہ بات میری کجی میں تو آتی

عَلَى وَجْهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط کر دے گا جو تیری عظمت

سَاجِدَةً وَعَلَى السُّنِّ نَطَقَتْ

کے لئے تیری بارگاہ میں گھڑے ہوئے اور ان زبانوں پر مسلط

بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةٌ وَبِشُكْرِكَ

فرمایا ہے کہ ہرچیز کے ساتھ تیرے توحید کی گواہی دیتی ہے

مَا دَحْدَحَةً وَعَلَى قُلُوبِ الْمُتَّقِينَ

اور تیرے شکر میں تیری مدد کی ہیں اور ان دلوں پر جو تیرے

يَا إِلَهِيكَ حَقِيقَةً وَعَلَى صَمَائِكَ

ہو اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہیں

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

اور ان خیالات پر (مسلط کر دیا) جنہیں تیرا علم اس قدر وسیع ہوا

صَارَتْ خَائِشَةً وَعَلَى جَوَارِحِ

ہو کہ تیری ہی ذات کیلئے ان میں خضوع و خشوع پیدا ہوا ہے اور ان باغیوں پر

سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعْبِيدِكَ

(مسلط کر دیا) جنہوں نے تیرے عبادت خانوں تک

طَائِعَةً وَأَشَارَتُ بِاسْتِغْفَارِكَ

برنا اور غمت بھاگ دوڑ کی ہو اور یقین کے ساتھ تجھ

مُدْعِيَةً تَاهَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ

مے طالب مغفرت کرتے وقت اشارہ کیا، بولے صاحبِ کرم نہ تو تیری

لَا أَخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

سب سے بڑا خیال ہے اور یہ ہے فصل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی

كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ

ہے اے میرے پروردگار تو میری کمزوری کو جانتا

صَعْفَى عَنْ قَلِيلٍ مِّنْ بَلَاءٍ

سے کہ دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور

الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتُهَا وَمَا يَجْرِي

اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر

فِيهِمَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا

گزرتی رہتی ہیں (انہیں کو میں برداشت نہیں کر سکتا۔ باوجودیکہ

عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ

وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی ان کی مدت

قَلِيلٌ مَّكْثُهُ يَسِيرٌ بِقَاوَةِ قَصِيرٍ

تھوڑی اور اس کی بقا چند روز ہوتی ہے تو بھلا بھر مجھ سے

مَدَاتُهُ فَيَكْفِ احْتِمَالِي لِبَلَاءٍ

آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی مکروہات کی برداشت کیوں کر

الْآخِرَةِ وَجَلِيلٌ وَقَوْمٌ الْمَكَارِهِ

ہو سکے گی۔ حالانکہ اس بلا کی مدت طولانی ہوگی اور قیام اسکا

فِيهَا وَهَوِيكَ تُطَوِّلُ مَدَّتَهُ وَ

دوامی ہوگا اور جو اس میں مبتلا ہوں گے ان کے عذاب میں کبھی

يَذُرُّهُمْ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفِّفُ

تخفیف نہ کی جائے گی۔ اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب

عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا

تیرے انتقام اور تیرے غصہ کے

عَنْ غَضَبِكَ وَأَنْتَ قَامِكٌ وَ

سبب سے ہو گا اور

سَخَطِكَ وَهَذَا أَمَّا لَا تَقُومُ لَهُ

تیرے غصہ کو نہ آسمان برداشت

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي

کر سکتے ہیں نہ زمین لے میرے آقا

فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ

تو بھلا تیرے کیا حالت ہوگی۔ حالانکہ میں تیرا ایک کمزور

الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمُسْكِينُ

و ذلیل و حقیر و مسکین

الْمُسْتَغْنِي يَا رَبِّي وَمَرِي

و غائب ہوں لے میرے پروردگار اور بیمار

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَا أَمِي

اور اے میرے آقا اور اے میرے مولائیں کن کن

الْأُمُور إِلَيْكَ أَشْكُوا وَلِمَا بَيْنَنَا

معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن

أَضِيقُ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ

باتوں کے لئے ر دوں گا اور جلاؤں گا۔ دردناک عذاب

وَتَشَدِّتُهُ أَمْرٌ طَوِيلٌ الْبَلَاءُ وَ

اور اس کی سختی کے باعث یہ یا طولانی بلا اور اسکی لمبی

مُدَّتُهُ فَلَيْسَ صَبْرَتِي

مدت کے باعث یہ سواگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَ

دشمنوں کے ساتھ اعدائے

جَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ

جو طریقہ کے دشمن ہیں اور اہل

بَكَرَتِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ

کر دیا اور اپنے دوستوں اور نبوت کرنے

إِحْبَابِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ وَهَبْنِي

والوں میں اور کچھ بھیں عبادی کروں

يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

اے میرے معبود اور اے میرے آقا اور اے میرے مولائیں

وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَىٰ عَذَابِكَ

اور میرے پروردگار (ہو سکتا ہے کہ) میں تیرے عذاب پر

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ وَ

تو صبر کروں مگر تیری رحمت کی جدائی پر کیوں کہ صبر

هَبْنِي صَبَرْتُ عَلَىٰ حَرِّ نَارِكَ

کروں گا۔ اور ہو سکتا ہے کہ میں تیری آگ کی

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَىٰ

حرارت برداشت کروں مگر تیری نظر کرامت سے بدل

كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ

جائے تو کیونکہ برداشت کروں گا اور آئی جہنم میں کیوں کہ

فِي النَّارِ وَرَحِمَتِي عَمَلِي

وہ سب کے سب کہ مجھے تیری معافی کی امید ہے

فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَتَوَكَّلْتُ

تو میری عزت کے ساتھ میرے پروردگار کے لیے یہ ہے مولا میں تیری ہی

أَسْمُ صَادِقًا لَّنْ تَرْكُنِي

عزت کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے اپنے کاموں سے

نَا طَقًا لَا فَضَّلْتَ إِلَيْكَ بَيْنَ

تو میں اپنی جہنم کے درمیان میں ضرور اسی مرتبہ تیرا

أَهْلُهَا فَجِئْتُ بِمِ الْأُمْلَيْنِ وَ

نہاں سے کہہ دوں گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ چاہے

لَا صَرْخَنَ إِلَيْكَ مُرَاخَ

مرد و تیرے حضور میں ویسے ہی ہائے و سائے کروں گا

الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا نَبِيْنَ

جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور میری رحمت کے

عَلَيْكَ بِكَاءِ الْفَاقِدِينَ وَ

فراموشی ویسے ہی واپس آجئے کہ جسے ڈالے رو کر گئے

لَا نَادِيَنَّكَ ابْنُ كُنْتَ يَا وَلِيَّ

میں نہ کہوں گا کہ تیرے صاحب ہیں کہ تیرے

الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَالِ

کے مالک اے دولت رکھنے والوں

الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

کی امید گاہ اے ڈیوار کرنے والوں کے

يَا حَبِيبَ قُرُوبِ الصَّادِقِينَ

اے محبوب کے قریب صادقین کے

وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ الْفَرَاتِ

اور اے تمام جہانوں کے

سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَجْهِي

اے میرے معبود تیری ذات مقدسہ و تیرے

تَسْمَعُ بِهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْكِنٍ

کیا یہ بات سمجھتا ہوں اے خداوند اے

سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ

بندے کی آواز سننے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں آئیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَ

نافرمانی کی سزا میں اس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے حرم و

حُبْسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ

خطا کے بدلے میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند

وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَحْيِيهِ إِلَيْكَ

کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کے امیدواروں کی

ضَجِيحَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ

طرح سے تیری حضور میں چھیختا ہو اور

يُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہوا اور تیری

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا

حضور میں تیرے رب ہونے کا واسطہ دیکر تجھ ہی کو وسیلہ قرار

مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي

دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ عذاب میں کیسے رہ

الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ

نیکے گاہ جب کہ وہ تیرے گزشتہ علم و

مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

رافت و رحمت کی اُمید لگائے ہوئے ہو

أَمْ كَيْفَ تُولِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ

یا اے آتش جہنم! کیا تو اسے کیسے پہنچا دے گی جب کہ وہ

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ

تیرے فضل اور رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو یا اس کو جہنم کا شعلہ

مُحْرِقُهُ أَمْ يَبْهَمُ وَأَنْتَ تَسْمَعُ

کیسے بھٹکے گا جب کہ تو سنو اس کی آواز

صَوْتُهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ

تو سنا ہو اور ان کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اُس تک

كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا

جہنم کی آواز کیونکر پہنچے گی جب کہ تو

وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ

اس کی کمزوری سے واقف ہے یا جہنم کے متعدد

يَتَّقَلُّ قُلُوبُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ

طباقوں میں اُسے دھالا کیسے کرے گا جب کہ تو

تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجُرُهُ

اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور اس کے فرشتے)

زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يَنَادِيكَ يَا رَبِّ

اسکو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جب کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو

أَمْ كَيْفَ يَرْجُوا فَضْلَكَ فِي

کہ اے میرے پروردگار! (میری خبر لے) یا یہ ہو کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو

عِثْقَهُ مِنْهَا فَتَشْرُكَ فِيْهَا

جہنم سے آزاد ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو

هَيِّئَاتِ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ

اسے اسی میں پڑا رہنے دے؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

وَلَا السَّعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ

ایسا گمان ہے اور نہ تیرے مشہور فضل سے ایسی کسی کو اُمید ہو سکتی ہے

وَلَا مُثَبِّهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ

اور نہ اپنی نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ

السُّوْجِدِیْنَ مِنْ بَرِّكَ وَ

کبھی اس طرح کا معاملہ کیا۔

اِحْسَانِكَ فَيَا يَقِيْنُ اَقْطَعُ

اس میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبٍ

کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ

جَا حِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ

لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں

اِخْلَادٍ مُّعَايِدِيْكَ لَجَعَلْتَ

دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَ

سرد فرما دیتا اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی

مَا كَأَنْتَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَ

سلامتی نہتی اور کس ایک کا بھی اس میں قیام اور جائے مقام

لَا مُقَامًا لَكَ تَقَدَّسَتْ

نہ مقرر فرماتا لیکن خود تولے کہ میرے نام مقدس ہیں

أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا

قسم کھال ہے کہ جہنم کو کل

مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجَنَّةِ وَ

(نافرمان) جنوں اور انسانوں سے

النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ

بھرس دے گا اور اپنی ذات سے عناد

فِيهَا الْبُعَاذِينَ وَأَنْتَ جَلَّ

رکھنے والوں کو ہمیشہ کیلئے اس میں ڈال دیگا (لے خدا) تیری تعریف جلیل و

ثَنَّاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَلَطَوَّلْتَ

عظیم ہے تو اول ہی از روئے انعام و اکرام

بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّرًا أَفَسَنْ كَانَ

احساناً فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا

مومن (فرمانبردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق نافرمان ہو

يَسْتَوُونَ إِلَهِي وَسَيِّدِي فَاسْئَلُكَ

دونوں کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اے میرے معبود اور میرے آقا تو اب تجھے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ

اس قدرت کا واسطہ دے کر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس

الَّتِي حَقَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ

فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تو نے جتنی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن)

مَنْ عَلَيْهِ أَجْرُيْتَهَا أَنْ تَقْبَلَ

پر تو نے اُن کا اجر ادا فرمایا ان سب پر اُن کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ ہی

لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ

سے سوال کرتا ہوں کہ اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا

السَّاعَةِ كُلِّ جُرْمٍ أَجْرُمْتَهُ وَ

ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو بخش دے اور

كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلِّ قَبِيحٍ

ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو بخش دے اور ہر وہ برائی جس کو

أَسْرَرْتُهُ وَكُلِّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

میں نے چھپا کر کیا ہو اور ہر وہ بہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں

كَتَبْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ

جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو اس کا پوشیدہ طریقہ بتا کر مبرا کیا ہو یا

أَظْهَرْتُهُ وَكُلِّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ

علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے

بِاثْنَاتِهَا الْكَرَامَ الْكَاتِبِينَ

کرانا کا تبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا

جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمائی ہے اور

يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُكُودًا

میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے

عَلَىٰ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ

اعمال و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور انکے ماوراء تو

الرَّقِيبَ عَلَىٰ مِنْ دَرَاءِ يَهُمُّو

خود میرے اعمال و افعال کا نگران ہے اور ان

الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

چیزوں تک کا گواہ جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں یقیناً

بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ

اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا ہے اور اپنے فضل سے

سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوقِّرَ حَظِّي مِنْ

ان پروردہ ذاتِ تعالیٰ ہے اور میں التجا کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں

كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَأَوْحَسَانِ

جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تو

فَضَّلْتَهُ أَوْ بَرَّ شَرَّتَهُ أَوْ رِزْقِ

اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلانے ہر رزق میں

بَسْطَ طَنَّهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ

جس میں تو دوست فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور

خَطَايَا سُبْرَةٍ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر خطا کے پوشیدہ فرماتے ہیں مجھے ایک بڑا حقہ عطا فرمائے میرے

يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَ

پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے آقا اور

مَوْلَايَ وَمَالِكِ رِفِّي يَا مَنْ

میرے مولا اور اے میری آزادی کے مالک اے وہ

بَيْدَةٍ نَاصِيَتِي يَا عَلِيْمًا

جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میری پریشانی اور

بُضْرِي وَمَسْكِنَتِي يَا خَيْرًا

میری مسکینی کی حالت جلنے والے اے میرے فقر و فاقہ میں

بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ

میری خیر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے میرے

يَا رَبِّ اسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْرَتِكَ

پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری

وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَاءِكَ أَنْ

قدوسیت کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے بڑے ناموں

تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ میری رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد

بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِحُدُودِكَ

سے بھر دے اور اپنی خدمت میں لگے رہنے

مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

کی توفیق دے اور میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے

حَتَّىٰ تَكُونُ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي

تاکہ میرے کل اعمال اور میرے کل اورداد

كُلُّهَا وَرَدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي

(وظائف) کی ایک ہی لے ہو جائے اور مجھے ہمیشہ تیری ہی خدمت

خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي

میں حاضر رہنے کی سعادت حاصل ہو جائے۔ اے میرے آقا

يَا مَنْ عَلَيْهِ مَعْنَوِي يَا مَنْ إِلَيْهِ

اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے اور جس کی بارگاہ میں اپنی

شَكُوتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار

يَا رَبِّ قَبِّرْ عَلَيَّ خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي

اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کیلئے مضبوط کر دے

وَأَشَدُّ دُعَايَ الْعَزِيمَةِ جَوَارِحِي

اور آہنی عزم کے لئے میرے قلب کو طاقت دے

وَهَبْ لِي الْجُدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَ

اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے حقیقی انداز میں ڈرتا رہوں اور

الدَّوَامَ فِي الْإِصْطِلَاحِ بِخِدْمَتِكَ

ہمیشہ تیری خدمت میں لگا رہوں

حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَبَادِينِ

تا کہ سہقت کر نیوالوں کے میدانوں میں تیری خوشنودی حاصل کرنے کیلئے

السَّالِقِينَ وَأُسْرِعْ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ

آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کیلئے جلدی کر نیوالوں میں

وَأَشْتَقِ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ

تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا عاشق

وَأَذْلُومُكَ دُلُومًا مُخْلِصِينَ وَ

مجھے بھی حاصل ہے اور تیری بنجاب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی مجھے نزدیکی حاصل

أَخَافُكَ مَخَافَةَ الْمُؤَقِّينَ وَاجْتَمِعَ

ہو جائے اور تیری ذات و الاصفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں خوف زدہ بھی

فِي جَوَارِكَ مَعَ السُّورِمِينَ اللَّهُمَّ وَ

رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی جو بارگاہ میں

مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ قَارِدُهُ وَمَنْ

آئے یا اللہ جو شخص کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو ویسا

كَادَنِي فَكِدُهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ

اسی ارادہ اسکے حق میں کرنا اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو ویسا ہی ارادہ

أَحْسَنَ عِبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ وَ

اسکے حق میں کرنا اور مجھے اپنے ان بندوں کو قرار دینا جو حقہ پالنے میں سے

أَقْرَبَهُمْ مَّنْزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ

نزدیک سے تیری ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی بڑی منزلت رکھتے ہوں

زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يَنَالُ ذَلِكَ

اور تیرے حضور میں انکو خاص خصوصیت حاصل ہوا لیکن کہ یہ رتبہ بغیر تیرے

إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَ

خاص فضل کے کسی کو نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین کو مجھے بہرہ ور فرمانا

اعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي

اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کرنا اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر

بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِّسَانِي بِذِكْرِكَ

میری حفاظت فرمانا اور میری زبان کو اپنی یاد میں رطب اللسان اور میرے

لَهْجًا وَقَلْبِي بِحَبْلِكَ مَتِيمًا وَمِنْ

دل کو اپنی محبت میں مستغرق رکھنا اور میری دعا

عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَأَقْلُبْنِي

کو خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کرنا اور میری برائیاں دور

عَثْرَتِي وَأَعْفِرْ لِي زَلَّتِي فَإِنَّكَ

کر دینا اور میری لغزشیں بخش دینا اس لئے کہ تو نے

قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَتَكَ بِعِبَادَتِكَ

اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

وَأَمُرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَصَمْنَتَ

اور انکو تو نے حکم دیدیا ہے کہ وہ تجھ کی دعا مانگا کریں اور انکی خاطر

لَهُمُ الْإِجَابَةُ فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ لَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی تو نے خود ضمانت فرمائی ہے تو ایسے میرے پروردگار

وَجْهِیْ وَإِلَیْكَ یَا رَبِّ مَكَدْتُ یَدِیْ

میں نے تیری ہی طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیری بارگاہ

فِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَائِیْ وَ

میں اپنے ہاتھ پھیلائیے پس اپنی عزت کو میری دعا قبول فرما اور

بَلِّغْنِیْ مِنْہَا یَا وَ لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِیْ

میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا امید نہ

رَجَائِیْ وَ الْفِیْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

رکھ اور جنوں اور آدمیوں میں سے جو جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب

مِنْ أَعْدَائِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا عَفِّرْ

کے شر سے مجھے بچالے اے سب سے جلد راضی ہو جانے والے اے

لَسَنْ لَا یَمْلِکُ إِلَّا الدُّعَاءُ فَإِنَّكَ مُعَاکُ

بہش دے جسکا دعا کر نیکی سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ تو جو کچھ چاہے

لِمَا تَشَاءُ یَا مَنْ أَسْمُهُ دَوَاءٌ وَ ذِکْرُهُ

یقیناً کرکڑ تار کے وہ کہ ہسکا نام ہر جسمانی مرض کی دوا اور جسکی یاد ہر

شِفَاءٌ وَ طَاعَتُهُ غِیَّارُ حَمْدٍ

(روحانی مرض کی) شفا اولہ کی اطاعت ہے پرواہ کر دینے والی ہر اس شخص

رَأْسَ نَالِیْهِ الرَّجَاءُ وَ سِلَاحُ الْبُکَاہِ

پر دم کر کہ جسکی پونجی امید ہے اور جسکے ہتھیار دونا اور (سینا) ہیں نے نعمتوں کو

یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا مُرْ

بکثرت عطا کرنے والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیروں میں

الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا

گھبراہٹ والوں کو روشنی پہنچانے والے لیے وہ علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم

لَا يُعَلِّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نہیں دے سکتا تو محمد و آل محمد پر درود بھیج

وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى

اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان کیلئے زیبا ہے اور اے اللہ اپنے رسول پر

اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأُمَّةِ النَّبِيَّامِينِ

اور ان کی اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا

مِنْ إِلَهٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

سلام بھیج جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام